السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مسلمان شخص فوت ہوجائے اوراس کی عیسائی بیوی سے پیداشدہ اولاد کی پرورش کا حق کسے حاصل ہوگا مسلمان شخص کے دیگر مسلمان رشتہ دار بھی بہت دور ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اہل علم کی اکثریت کا کہنا ہے کہ بچوں کوکسی کافر کی پرورش میں نہیں دیا جائے گا۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے ، المغنی لابن قدامہ 412/11)اس لیے اگر آدمی کے مسلمان رشتہ دار بہت زیادہ دور ہوں تو بچوں کو ان کے پاس بھیجا جائے گا اگر یہ ممکن نہیں تو بچوں کوکسی مسلمان گھرانے کے سپرد کردیا جائے گا تاکہ وہ ان کی دیکھ بھال اور اسلامی تربیت کرسکیں ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص525

محدث فتویٰ